بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرض کے بدلے میں مکان میں رہنے کی شرط لگانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں ایک مکان کے مالک کو 20 لاکھ روپے بطور قرض یا ایڈوانس دے کر 5 سال کے لیے بغیر کرائے کے، مفت رہائش حاصل کرنے کا معاہدہ کیا جا رہا ہے۔ مدت مکمل ہونے پر مالکِ مکان میرے 20 لاکھ روپے مجھے واپس لوٹا دے گا۔ کیا شریعت کی رو سے یہ طریقہ کار جائز ہے یا نہیں؟ براہِ کرم شریعت کی روشنی میں میری رہنمائی فرمائیں؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا مالک مکان کو قرض دینے کے عوض اس کے مکان میں بغیر کرائے کے، مفت رہائش رکھنا خالصتاً سودی معاملہ ہے جو کہ ناجائز وحرام ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ قرض کے عوض کسی بھی قسم کی مشروط منفعت حاصل کرنا سود ہے، اگرچہ وہ رقم کی صورت میں نہ ہو، بلکہ کسی اور صورت میں ہو جیسے یہاں رہائش کی منفعت ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت آپ کا مالک مکان کے ساتھ ایسا معاملہ کرنا شرعاً جائز نہیں۔

سود کی حرمت کے متعلق قرآن مجید میں اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ﴿وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا﴾ ترجمہ کنزالایمان: اور اللہ نے حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود۔ (پارہ 03، سورۃ البقرۃ، آیت 275)

حدیث پاک میں ہے "لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیه وسلم آکل الربا وموکله وکاتبه وشاهدیه" ترجمہ: اللہ کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے، سود کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اس کی گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (صحیح مسلم، جلد 2، صفحہ 27، باب الربا، مطبوعہ: کراچی)

قرض پر حاصل ہونے والا ہر طرح کا نفع سود ہے چنانچہ اس کے متعلق مسند الحارث میں ہے "قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: کل قرض جر منفعة فهو ربا" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ قرض جو اپنے ساتھ نفع لائے وہ سود ہے۔ (بغیۃ الباحث عن مسند الحارث، جلد 1، صفحہ 500، حدیث 437، مطبوعہ: المدینۃ المنورہ)

ردالمحتار میں ہے "رجل استقرض دراهم وأسكن المقرض في داره، قالوا: يجب أجر المثل على المقرض؛ لأن المستقرض إنما أسكنه في داره عوضا عن منفعة القرض لا مجانا" ترجمہ: ایک شخص نے دراہم قرض کے طور پر لیے اور قرض خواہ کو اپنے مکان

میں رہائش دی، تو فقہائے کرام نے فرمایا کہ قرض خواہ پر اجرت مثل واجب ہوگی، کیونکہ قرض دار نے اسے اپنے گھر میں رہائش منفعت قرض کے عوض دی ہے، مفت میں نہیں۔ (ردالمحتار، ج09، ص107، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5517

تاریخ اجراء: 03جمادی الاولیٰ1448ھ/15اکتوبر2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net